

قَالُوا أَرْجَاهُ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْبَدَايِنِ حُشْرًا ۝<sup>۳۶</sup>

وہ بولے کہ تو اسے بھائی (ہارون کے حکم سزا سنانے) کو مہر خر کر دے اور (تمام) شہروں میں (جادوگروں کو بلانے کیلئے) ہر کارے بھیج دے ۝

يَا تَتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ۝<sup>۳۷</sup> فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِبِيعَاتٍ

وہ تیرے پاس ہر بڑے ماہر فن جادوگر کو لے آئیں ۝ پس سارے جادوگر مقررہ دن کے معینہ وقت پر جمع

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝<sup>۳۸</sup> وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ۝<sup>۳۹</sup>

کر لئے گئے ۝ اور (فرعون کی طرف سے) لوگوں کو کہا گیا کہ تم (اس موقع پر) جمع ہونے والے ہو ۝

لَعَلَّآ نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمْ الْغَالِبِينَ ۝<sup>۴۰</sup> فَلَمَّا

تاکہ ہم جادوگروں (کے دین) کی پیروی کر سکیں اگر وہ (موسیٰ اور ہارون پر) غالب آگئے ۝ پھر جب

جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا الْفِرْعَوْنُ أَبْنٌ لَنَا لَا جُرْأَ إِنْ كُنَّا

وہ جادوگر آ گئے (تو) انہوں نے فرعون سے کہا: کیا ہمارے لئے کوئی اُجرت (بھی مقرر) ہے اگر ہم (مقابلہ میں)

نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝<sup>۴۱</sup> قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّبِئْسَ الْبُقَرَاءُ ۝<sup>۴۲</sup>

غالب ہو جائیں ۝ (فرعون نے) کہا: ہاں بیشک تم اسی وقت (اجرت والوں کی بجائے میری) قربت والوں میں شامل ہو جاؤ گے ۝

قَالَ لَهُمُ مُوسَى الْقَوْمَا أَأَنْتُمْ مُلْكُونَ ۝<sup>۴۳</sup> فَالْقَوْمُ احْبَالَهُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادوگروں سے) فرمایا: تم وہ (جادو کی) چیزیں ڈال دو جو تم ڈالنے والے ہو ۝ تو انہوں نے

وَعَصِيَّهُمْ وَقَالُوا ابْعِزَّةَ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ۝<sup>۴۴</sup>

اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈال دیں اور کہنے لگے: فرعون کی عزت کی قسم ہم ضرور غالب ہوں گے ۝

فَالْتَفَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝<sup>۴۵</sup>

پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ڈنڈا ڈال دیا تو وہ (اٹو دھا بن کر) فوراً ان چیزوں کو لٹکنے لگا جو انہوں نے فریب کاری سے (اپنی اصل حقیقت سے) پھیر رکھی تھیں ۝

فَالْتَفَىٰ السَّحَرَةُ سُجَّدِينَ ۝<sup>۴۶</sup> قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝<sup>۴۷</sup>

پس سارے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے ۝ وہ کہنے لگے: ہم سارے جہانوں کے پروردگار پر ایمان لے آئے ۝